سوال

، میں بھی کہ 152ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ـنے کے بنے ہوئے کچھ قلم کچھ قلم بطور تحفہ موصول ہوئے ہیں، ان کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیاان میں زکوٰۃ واجب ہے؟ برائے کرم رہنمائی فرمائیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہد!

ترین بات یہ ہے کہ مردوں کے لئے سونے کے قلم استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ ''سونااور ریشم میری امت کی عورتوں کے لئے حلال لیکن مردوں کے لئے حرام ہے۔'' اسی طرح سونے اور ریشم کے بارے میں آپ ﷺ کا ایک فرمان یہ بھی ہے کہ ''یہ د

اب رہا مسئلہ ان قلموں کی زکوٰۃ کا تو اگر ان کا وزن نصاب کے بقدر ہو یا ان کے مالک کے پاس کطھ اور سونا ہو اور اس کے ساتھ مل کر یہ نصاب کو مکمل کرتے ہوں اور اس پر ایک سال گزر جائے تو زکوٰۃ واجب ہوگی، اسی طرح اگر اس شخص کے پاس چاندی یا سامان تجارت ہو اور ان قلموں کے مل جانے سے نصاب

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

260ہ

محدث فتویٰ